دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

فتویٰ نمبر 31730

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331 برائے رابطہ
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی نے موبائل فون پر غصہ کی حالت میں اپنی بیوی کو تین مرتبہ یہ الفاظ کہے کہ میں تینوں طلاق دتی ہیں تینوں طلاق دتی، میں تینوں طلاق دتی ہیں تو اس صورت میں طلاق کا کیا حکم ہے آیا ایک طلاق واقع ہوئی ہے یا تین اور کیا میاں بیوی اکٹھے رہ سکتے ہیں یا نہیں؟ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں

السائل

عبدالشکور آبادی جلال کوٹ پاکپتن

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں تین طلاق واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی ہے اب مرد وعورت کا اکٹھے رہنا حرام ہے۔

فی الشامی ۳/۲۹۳

کرر لفظ الطلاق وقع الکل ..... (قولہ کرر لفظ الطلاق) بان قال للمدخولہ انت طالق انت طالق او قد طلقتک او انت طالق قد طلقتک او انت طالق وانت طالق

وفی الھندیہ ۱/۳۵۵

واذا قال لامرأتہ انت طالق وطالق وطالق ولم یعلقہ بالشرط ان کانت مدخولۃ طلقت ثلاثا

وفی الھدایہ ۲/۲۵۹

وان کان الطلاق ثلثا فی الحرۃ او ثنتین فی الامۃ لم تحل لہ حتی تنکح زوجا غیرہ نکاحا صحیحا ویدخل بھا ثم یطلقھا او یموت عنھا

الجواب صواب

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

منظور احمد پاکپتن
از دار الافتاء دار العلوم کبیروالا
۲۰/۵/۱۴۴۲ھ 5/1/2021

۲۰/۵/۱۴۴۲

Scanned with CamScanner